Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

# بلیٹن# 16

۲۰۲۰-۰٤-۱۰

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

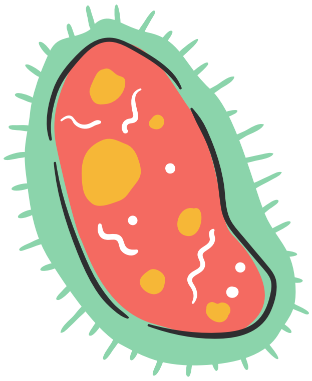

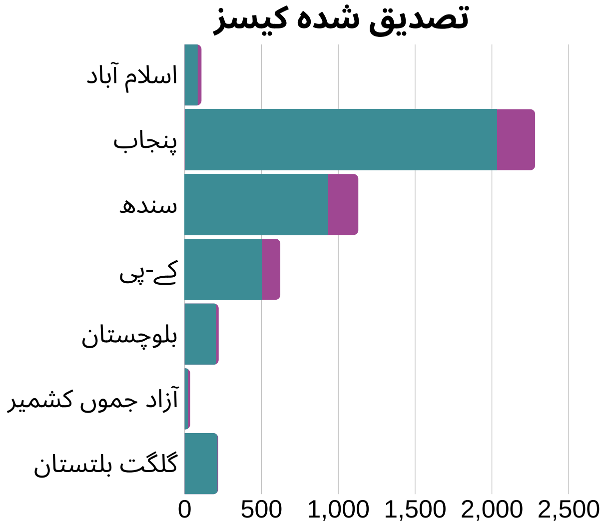


Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

## گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔
- چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔
- بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔
- سامان ذخیرہ نہ کریں۔

accountabilitylab PAKISTAN

# کیا یہ بات سچ ہے؟

## کیا پاکستانی جامعات میں آن لائن کلاسز کا نظام چل رہا ہے؟

مارچ کے آخر میں ، ہائیر ایجوکیشن کمیٹی نے تمام یونیورسٹیوں اور  منظور شدہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ کرونا وائرس وبائی امراض کی وجہ سے لاکڈاؤن کے دوران آن لائن کلاسز شروع کریں۔ تاہم ، بدقسمتی سے ، بہت سارے طلباء آن لائن تعلیم سے مطمئن نہیں ہیں جو انہیں اپنے اداروں کے ذریعہ فراہم کی جارہی ہیں۔ کچھ طلباء و طالبات کے مطابق ان کی کلاسوں کو معطل کردیا گیا ہے ، چونکہ درمیانے اور نچلے متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے بہت سے طالب علم رابطے کے امور یا اسمارٹ فونز کی کمی کی وجہ سے آن لائن کلاسوں میں داخلے سے قاصر ہیں۔ کے پی میں ، سیکڑوں طلباء اس علاقے میں انٹرنیٹ کی عدم دستیابی کے خلاف جنوبی وزیرستان میں مظاہروں میں حصہ لے رہے ہیں۔ انٹرنیٹ کنکشن کے بغیر ، طلباء آن لائن کلاس نہیں لے سکتے ہیں۔ جمعرات تک ، موبائل سروس فراہم کرنے والے ، جدید انٹرنیٹ خدمات کو بڑھانے کے لئے حکومت سے منظوری کے خواہاں ہیں۔

## کورونا وائرس آئسولیشن وارڈوں میں ڈاکٹر مریضوں کو تسلی دینے میں کس طرح مدد کر رہے ہیں؟

پوری دنیا میں ، ڈاکٹر کرونا  وائرس آئسولیشن وارڈوں میں مریضوں کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ڈی ایچ کیو مظفر گڑھ میں ڈاکٹر صدام حسین مکمل طبی حفاظتی لباس پہنے ہوئے آئسولیشن وارڈ میں مریضوں کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے انکے ساتھ ناچ رہے ہیں۔ ویڈیو میں مریضوں کو اس میں شامل ہوتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ ویڈیو دیکھنے کے لئے ، یہاں کلک کریں۔

## کیا اسپتالوں کو ذاتی حفاظتی سامان مہیا کیا جارہا ہے؟

جی ہاں. گذشتہ روز وزیر اعظم کے معاون  خصوصی برائے صحت ، ڈاکٹر ظفر مرزا نے اعلان کیا کہ ملک بھر کے 152 اسپتالوں میں ایک ہفتے کی ذاتی حفاظتی سمان کی فراہمی کردی گئی ماسک ، گلاسز ، اور حفاظتی کٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ، وزارت N95 ہے۔ سامان میں خارجہ نے شہید ذوالفقار علی بھٹو میڈیکل یونیورسٹی کے ڈاکٹروں اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کیلئے ذاتی حفاظتی سامان کا عطیہ کیا ہے جو اس وقت پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں کام کر رہے ہیں۔ اس عطیہ میں 1،000 سے زیادہ N95 ماسک ، 1،000 سے زیادہ سرجیکل ماسک ، اور چہرے کے تحفظ کا سامان شامل ہے۔

accountabilitylab PAKISTAN

# کیا یہ بات سچ ہے؟

## کیا پاکستان کو انٹرنیٹ کی قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

نہیں۔ 26 مارچ تک ، پورے ملک میں پاکستان میں انٹرنیٹ کے استعمال میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔ پاکستان ٹیلی مواصلات اتھارٹی نے بتایا ہے کہ یہ اضافہ تعلیمی اداروں ، کاروبار اور گھریلو پالیسیوں سے کام کرنے والی آن لائن سرگرمیوں میں اضافہ ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔ پی ٹی اے نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ ملک کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لئے انٹرنیٹ کی فراہمی موجود ہے۔ انٹرنیٹ کی کمی نہ ہونے کے باوجود ، کچھ متوسط اور نچلے متوسط طبقے کے گھرانوں کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں ہے ، اور نہ ہی ان کے پاس اسمارٹ فون موجود ہیں۔ اس کو حل کرنے کی کوشش میں ، موبائل سروس فراہم کرنے والوں نے جلاد از جلد، جدید انٹرنیٹ خدمات میں توسیع کے لئے حکومت سے منظوری طلب کی ہے۔ اس منظوری سے بہت سے لوگوں کو گھر سے کام کرنے اور آن لائن تعلیم جاری رکھنے کا موقع ملے گا۔

## سننے میں آیا ہے کہ کرونا وائرس کی وجہ سے سائبر کرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

جی ہاں. فیڈرل تحقیقاتی ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ کرونا وائرس وبائی امراض میں لاکڈاؤن کے دوران سائبر کرائم کے واقعات میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے ، اور مجرم لوگوں سے چوری کرنے کے نئے طریقے ڈھونڈ رہے ہیں۔ ایف آئی اے نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ایسے افراد سے بچ کر رہیں جو ان سے میسج کوڈ طلب کرنے کیلئے رجوع کریں۔ ایسے لوگ جو واٹس ایپ کی توثیقی کوڈ مانگ رہے ہیں جس سے وہ متاثرہ افراد کی شناخت کے ذریعہ انکے لواحقین سے رجوع کر کے ایزی پیسہ کے ذریعہ رقم منتقلی کا مطالبہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سائبر کرائم کی اطلاع دینے کے لئے ، یہاں کلک کریں۔

## کوئٹہ میں ڈاکٹروں کو جیل میں کیوں ڈالا جارہا ہے؟

چونکہ ذاتی حفاظتی سازوسامان ختم ہونا شروع ہوگیاہے ، ڈاکٹروں کو بغیر کسی حفاظتی لباس کے مریضوں کا علاج کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ کوئٹہ میں 13 ڈاکٹروں کے کرونا وائرس ٹیسٹ میں مثبت نتائج آئے جسکے ایک دن بعد ینگ ڈاکٹرز آرگنائزیشن کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ ویڈیو فوٹیج احتجاج میں پولیس افسران ڈاکٹروں کو پولیس وین میں دھکیلتے ہوئے لاٹھیوں سے مارتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ وائی ڈی اے کے ترجمان ، ڈاکٹر رحیم خان بابر نے مشترکہ طور پر بتایا کہ حراست میں لئے گئے افراد کیلئے رہائی کے احکامات جاری کردیئے گئے ہیں ، تاہم ، ان کے ذاتی حفاظتی سامان کے مطالبات پورے نہ ہونے تک ڈاکٹر افراد تھانہ چھوڑنے سے انکار کر رہے ہیں۔ منگل کے روز ، فوج نے اعلان کیا کہ وہ بلوچستان میں ڈاکٹروں کی مدد کیلئے ذاتی حفاظتی سامان کی مزید کٹس بھیج رہی ہے۔

# میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

## کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

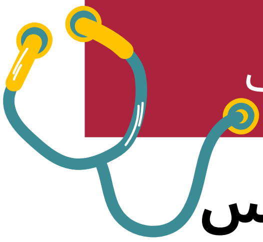

## **اگر ایسا ہے تو ۱۱۶۶ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں**

### میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
**پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد**

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
**رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی**

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
**نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان**

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
**اسٹیڈیم روڈ کراچی**

سول ہسپتال
**DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی**

میڈیکل ہسپتال **DOW**
**اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی**
انڈس اسپتال
**اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی**

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
**پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور**
شوکت خانم میموریل ہسپتال
**جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A**

مزید شہروں کے لئے
**COVID-19 Health Advisory Platform**

**یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے۔**

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN